

ISSN 2518-9719

إِمْتِزَاج

شماره : ۵

جنوری۔ جون ۲۰۱۶ء

مدیرِ اعلیٰ

پروفیسر ڈاکٹر تنظیم الفردوس

شعبہ اُردو، جامعہ کراچی

ویب گاہ: www.urduku.edu.pk

برقی ڈاک: imtezaajurdu@gmail.com

استزاج

شماره: ۵، جنوری۔ جون ۲۰۱۶ء
شعبہ اُردو، جامعہ کراچی

مجلس ادارت

سرپرست

پروفیسر ڈاکٹر محمد قیصر (شیخ الجامعہ)

مدیر اعلیٰ

پروفیسر ڈاکٹر تنظیم الفردوس (صدر نشین)

مدیران

پروفیسر ڈاکٹر عظمیٰ فرمان پروفیسر ڈاکٹر ذوالقرنین احمد

ڈاکٹر رؤف پارکھی محترمہ راحت افشاں

ڈاکٹر صفیہ آفتاب محترمہ عظمیٰ حسن

مجلس مشاورت

قومی

ڈاکٹر سید زاہد قاسم رضا صدیقی (کراچی)

ڈاکٹر سید جاوید اقبال (حیدرآباد)

ڈاکٹر یوسف خشک (خیبر پور)

ڈاکٹر محمد کامران (لاہور)

ڈاکٹر قاضی عابد (ملتان)

ڈاکٹر عبدالعزیز ساحر (اسلام آباد)

ڈاکٹر عزیز بن الحسن (اسلام آباد)

ڈاکٹر سید عامر سہیل (سرگودھا)

ڈاکٹر محمد سلمان (پشاور)

ڈاکٹر خالد خشک (کوئٹہ)

بین الاقوامی

ڈاکٹر معین الدین جنا بڑے (بھارت)

ڈاکٹر خلیل طوق آر (ترکی)

سویامانے (جاپان)

ڈاکٹر قاضی عبید الرحمن ہاشمی (بھارت)

ڈاکٹر محمد ابراہیم السید (مصر)

ڈاکٹر علی بیات (ایران)

ڈاکٹر ہینز ورنو بیسلر (سوئیڈن)

ڈاکٹر خواجہ محمد اکرام الدین (بھارت)

ڈاکٹر سہیل عباس خان (جاپان)

قیمت: ۳۰۰ روپے، بیرون ملک ۱۰ امریکی ڈالر کے مساوی (پیشمول ڈاک خرچ)

مدیر اعلیٰ استزاج نے ناشر اُردو اشاعت گھر، واحد پرنٹنگ پریس، اُردو بازار، کراچی سے چھپوا کر شعبہ اُردو، جامعہ کراچی سے جاری کیا۔

فہرست

۵	تنظیم الفردوس	اداریہ
۷	داؤد عثمانی	۱۔ نبی بخش بلوچ کی اُردو خدمات
۲۸	رابحہ سرفراز	۲۔ اقبال کا تصورِ علم اور مذہبی تجربہ: تجزیاتی مطالعہ
۳۹	سہیلہ اویس	۳۔ فیض کی شاعری میں مزاحمتی عناصر
۵۱	سمیرا بشیر	۴۔ نو دولتیا طبقہ اور ”ہاؤسنگ سوسائٹی“
۶۰	شذرہ حسین	۵۔ حسن رضا خان: تلمیذ داغ دہلوی
۷۹	شرف عالم	۶۔ اُردو کا پہلا اشتہار
۸۶	محمد حمزہ فاروقی	۷۔ اقبال کی اُردو شاعری اور موجودہ پاکستان
۹۷	محمد طاہر قریشی	۸۔ دیوانِ ماتم، مرتبہ: ڈاکٹر نبی بخش خاں بلوچ (ایک مختصر مطالعہ)
۱۱۴	نثار ترائی	۱۰۔ غزل اور عصری آشوب
۱۲۰	نزہت عباسی	۹۔ اُردو ادب کی ڈراما نگار خواتین
۱۴۷	رؤف پارکچہ	۱۱۔ فرہنگِ محاورات اُردو: امیر مینائی کی ایک نادر اور غیر مطبوعہ لغت (بیسلسلہ نوادرات)
۱۷۹	ادارہ	۱۲۔ آئینہ تحقیق
۱۸۵	تہمینہ عباس / عائشہ ناز / عطیہ ہما	۱۳۔ اشاریہ ”امتزاج“

اس شمارے کے مقالہ نگار

(بترجیب حروفِ تہجی)

داؤد عثمانی	شعبہ اُردو، گورنمنٹ کالج، بلدیہ، کراچی
رابعہ سرفراز	شعبہ اُردو، گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، فیصل آباد
رؤف پارکھی	شعبہ اُردو، جامعہ کراچی
سبینہ اویس	شعبہ اُردو، گورنمنٹ کالج خواتین یونیورسٹی، سیال کوٹ
سمیرا بشیر	شعبہ اُردو، وفاقی اُردو یونیورسٹی، کراچی
شذرہ حسین	شعبہ اُردو، سندھ یونیورسٹی، جامشورو
شرف عالم	ریسرچ اسکالر، شعبہ اُردو، جامعہ کراچی
محمد حمزہ فاروقی	محقق، اقبال شناس، کراچی
محمد طاہر قریشی	شعبہ اُردو، ڈی۔ جے۔ سندھ گورنمنٹ سائنس کالج، کراچی
نثار ترابی	صدر، شعبہ اُردو، گورنمنٹ کالج آف کامرس، راولپنڈی
نزهت عباسی	شعبہ اُردو، گورنمنٹ کالج، کراچی

اداریہ

ہمارے علمی منظر نامے میں آج کل جو سوالات اہمیت کے حامل ہیں ان میں سے ایک اہم سوال پاکستانی جامعات میں ہونے والی اردو تحقیق پر بھی اٹھایا جاتا ہے۔ تحقیق جو ایم فل، پی ایچ ڈی کی سطح کی اسناد کے حصول کے لیے کی جا رہی ہے یا جامعات کے اردو شعبوں سے جاری تحقیقی جرائد میں شائع ہو رہی ہے، ان دونوں کو ایک دوسرے سے باہم منسلک کر کے ایک معیار قائم کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ بعض ناقدین کا خیال ہے کہ جامعات اعلیٰ تعلیمی اسناد ریویو کی طرح بانٹ رہی ہیں اور مطلوبہ معیارات کو پس پشت ڈال دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ تحقیقی جرائد کے معیار کا تعین بھی اکثر ایم فل، پی ایچ ڈی سطح کے تحقیقی کام کی بنیاد پر ہو رہا ہے کیونکہ بعض نئے ضوابط کے تحت نئے محققین کے لیے لازمی قرار دیا گیا ہے کہ وہ سند کے حصول سے پہلے ایچ ای سی سے منظور شدہ جریدے میں اپنا تحقیقی مضمون / مقالہ ضرور شائع کروائیں۔ بعض ناقدین کے مطابق اس نئے ضابطے کی وجہ سے تحقیقی مضامین کا ایک انبار مذکورہ جرائد کے مدیران کی نظرِ کرم کا منتظر ہے اور معاصر مبصرین کے صبر کا امتحان بھی بننا رہتا ہے۔

چونکہ نئے محققین کا اصرار اور ان کی رکی ہوئی اسناد، بسا اوقات مضامین / مقالات کی اشاعت کے لیے دباؤ کا سبب بنتے ہیں لہذا قدرے کمزور مقالے بھی ان جرائد میں جگہ پانے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ ہمارے بعض ناقدین ان کمزور مضامین / مقالات کی بنیاد پر دو نتائج قائم کرتے ہیں۔ ایک تو وہ ان رسائل کے معیار کو پست قرار دیتے ہیں۔ دوسرے ان مضامین و مقالات کی بنیاد پر جامعات میں ہونے والی تحقیق نیز تمام اردو دنیا کی تحقیق پر بھی انگشت نمائی کرتے ہیں۔ حالانکہ جس عرصے کے دوران میں بعض کمزور مقالات یا پی ایچ ڈی کی اسناد کا تذکرہ ان حضرات کے ہاں پایا جاتا ہے اسی عرصے میں ملک کی مختلف جامعات میں اردو زبان و ادب کے حوالے سے بعض بہت اچھی تحقیقات بھی سامنے آتی رہی ہیں اور ان میں سے کئی ایک کتابی شکل میں شائع ہو چکی ہیں۔ نیز ان علمی اور تحقیقی جرائد میں بھی چند قدرے کمزور مضامین / مقالات کے ساتھ ساتھ جید محققین کے علاوہ نوآموز محققین کے بھی بعض اعلیٰ درجے کے مضامین / مقالات شائع ہوتے رہتے ہیں۔

معیار پر اصرار اپنی جگہ ایک اہم بات ہے لیکن سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر ہم معیار پر اصرار کے نتیجے میں عمومی معروضی حقائق سے صرف نظر کرنے لگیں اور ایم فل، پی ایچ ڈی کے موضوعات و اسناد سے لے کر تحقیقی جرائد میں شامل ہونے والے مضامین و مقالات کی جانچ میں حد درجے کی سخت گیری کا مظاہرہ کریں تو اردو زبان و ادب کی تحقیق کی طرف

رجوع کرنے والے لوگ کتنے رہ جائیں گے؟ اور نئے محققین اور نوجوان لکھنے والوں کی حوصلہ شکنی کے بعد اردو زبان و ادب کی تحقیق و تنقید کا کیا مستقبل رہ جائے گا۔ علاوہ ازیں بین الاقوامی صارفیت کے اس زمانے میں معاشی استحکام کی دوڑ میں اکثر سماجی اور انسانی علوم میں حاصل کردہ اسناد کے حاملین پیچھے رہ جاتے ہیں۔ زبان و ادب کی تعلیم و تدریس کو معاشی وسائل کے حصول کا ذریعہ بنانے والوں کی صورت حال مزید خراب ہے۔ ترقی یافتہ ممالک کے مقابلے میں ہمارے یہاں یہ صورت حال زیادہ محسوس ہوتی ہے۔ ایسے میں ضرورت اس امر کی ہے کہ تحقیق کے عمومی اور مردوجہ معیارات کو ملحوظ رکھتے ہوئے نوجوان لکھنے والوں اور نئے محققین کی حوصلہ افزائی کی جائے۔ شعبہ ہائے اردو سے منسلک اساتذہ اردو یوں تو ہر اعتبار سے طلبہ کی حوصلہ افزائی اور رہنمائی کا فریضہ سرانجام دے رہے ہیں اور یقیناً شعبہ جات سے جاری ہونے والے تحقیقی جرنلز کے مدیران بھی نئے محققین کی تحریروں کی اصلاح اور بہتری میں مصروف ہیں، لیکن ضرورت اس امر کی ہے کہ اس ضمن میں مزید کوششیں کی جائیں۔

ہم نے شعبہ اردو، جامعہ کراچی، کے تحقیقی جریدے ”امتزاج“ میں یہی کوشش کی ہے کہ کہنہ مشق محققین کے ساتھ ساتھ نوجوان لکھاریوں اور نئے محققین کے مقالات / مضامین بھی شامل اشاعت کیے جائیں۔ ان میں سے کچھ مقالات ایم فل / پی ایچ ڈی کے طالب علموں کے بھی ہیں۔ اس شمارے میں کالجوں اور جامعات کے اساتذہ کے مقالات کے علاوہ ایک مقالہ محمد حمزہ فاروقی صاحب کا بھی ہے جو ایک صاحب اعتبار محقق اور قلم کار ہیں۔

اس شمارے سے ہم ”امتزاج“ میں شائع شدہ مقالات کے اشاریے بھی شامل کر رہے ہیں۔ زیر نظر شمارے میں پانچویں شمارے کے اشاریے کے علاوہ ”امتزاج“ کے گزشتہ چار شماروں کے اشاریے بھی شامل کیے جا رہے ہیں۔ ”نوادرات“ کا سلسلہ حسب معمول شامل ہے۔ اس کے علاوہ ”آئینہ تحقیق“ کے نام سے ایک سلسلہ شروع کیا جا رہا ہے جس کے تحت ابتداءً جامعہ کراچی کے شعبہ اردو میں ہونے والی تحقیقی سرگرمیوں کی اطلاع فراہم کی جائے گی۔ بعد ازاں دیگر اداروں / جامعات کی تحقیقی سرگرمیاں بھی اس عنوان کے تحت پیش کی جائیں گی۔ زیر نظر شمارے میں شعبہ اردو، جامعہ کراچی میں ابتدا سے ۲۰۰۶ء تک جاری ہونے والی ایم فل / پی ایچ ڈی کی اسناد کے لیے منظور کیے جانے والے موضوعات، محققین اور نگران مقالہ جات کی فہرست فراہم کی جا رہی ہے۔

پروفیسر ڈاکٹر تنظیم الفردوس

(مدیر اعلیٰ)